9TH CLASS

TARJUMA TUL QURAN NOTES

2026

RUFF.PK

RUFF.PK Learn Smart. Grow Fast.
RUFF.PK Learn Smart. Grow Fast.

ترجمہ القرآن جماعت نہم پیپر سکیم اور اہم ترین ٹپس و گیس

یہ تمام مواد پنجاب کے تمام بورڈز کیلئے اہم ثابت ہوگا۔(ان شاءاللہ)

Paper Scheme

حصہ (اول) معروضی

سوال نمبر 01

ٹوٹل 18 سورتیں ہیں اور کل 10 چار ممکنہ سوالات پوچھے جائیں گے۔ لہذا مشقوں کو اچھی طرح تیار کرلیں۔ مگر یہ سوال سورتوں کے خلاصے، مرکزی مضامین اور عملی نکات سے بھی پوچھیں جا سکتے ہیں۔

حصہ (دوم) انشائیہ

سوال نمبر 2 مختصر سوالات	کوئی سے 8 مختصر سوالات پوچھیں جائیں گے جن میں سے 5 کے جوابات دینے ہوں گے۔ امید ہے کہ یہ مختصر سوالات مشقی ہی ہوں گے۔ **مگر سورتوں کے خلاصے، مرکزی مضامین اور علمی و عملی نکات سے بھی پوچھے جاسکتے ہیں۔**	کل مارکس 10
سوال نمبر 3 الفاظ معانی	صرف مقررہ سورتوں کی مشق میں دیئے جانے والے الفاظ میں سے 8 دیئے جائیں گے جن میں سے 5 کے معانی لکھنے ہوں گے۔ سورہ مریم ، سورہ طٰہ ، سورہ الانبیا، سورہ الحج، سورہ الفرقان، سورۃ الاحقاف	کل مارکس 05
سوال نمبر 4 آیات کا تراجم	دی گئی 6 مقررہ سورتوں کی مقررہ آیات میں سے کوئی سے 5 کا ترجمہ پوچھا جائے گا جن میں سے 3 کا ترجمہ لکھنا ہوگا۔ سورہ مریم ، سورہ طٰہ ، سورہ الانبیا، سورہ الحج، سورہ الفرقان، سورۃ الاحقاف	کل مارکس 15
سوال نمبر 5 انشائیہ سوالات	کل 18 سورتوں میں سے کوئی سے 2 سوال پوچھے جائیں گے جن میں سے ایک پر وضاحتی نوٹ لکھنا ہوگا۔ ایک سوال پہلی 9 سورتوں سے اور دوسرا سوال اگلی 9 سورتوں سے پوچھا جاسکتا ہے۔	10
نیچے تمام سوالات کی تفصیل مع جوابات درج ذیل ہیں۔ کل 28 صفحات پر مشتمل فائل ہے۔		

محترمہ حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا بھی تھیں، یہ حبشہ کی طرف پہلی ہجرت تھی۔

سوال۔ نجاشی نے حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کیا کہا؟

جواب۔ نجاشی نے حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ وہ اپنے نبی ﷺ پر نازل ہونے والے کلام میں سے کچھ سنائیں۔

ذخیرہ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِنِّیْ	بے شک	قَضٰی	وہ فیصلہ فرماتا ہے	شَقِیًّا	بدبخت
مُبٰرَکًا	بابرکت	یَقُوْلُ	وہ کہتا ہے	اُبْعَثُ	میں اٹھایا جاؤں
اَلصَّلٰوۃُ	نماز	فَیَکُوْنُ	تو وہ ہو جاتا ہے	اَنْ یَّتَّخِذَ	کہ وہ بنائے
مَادُمْتُ	جب تک میں رہوں	عَبْدُ اللّٰہِ	اللہ کا بندہ	اِنَّمَا	بے شک
جَبَّارًا	سرکش	اَیْنَ مَا	جہاں کہیں بھی	کُنْ	ہو جا
عَلَیَّ	مجھ پر	الزَّکٰوۃُ	زکوۃ		
یَمْتَرُوْنَ	وہ لوگ شک کرتے ہیں	بَرًّا	نیکی کرنے والا		

سورۃ طٰہٰ (مشقی سوالات)

سوال۔ سورۃ طٰہٰ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

جواب۔ سورۃ طٰہٰ ان سورتوں میں سے ہے جن کے نام حروف مقطعات پر رکھے گئے ہیں۔ اس سورت کا آغاز حروف مقطعات میں سے "طٰہٰ" سے ہوتا ہے اور اس مناسبت سے ا نام رکھا گیا ہے۔

سوال۔ سورۃ طٰہٰ کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب۔ سورۃ طٰہٰ کا خلاصہ "حضرت موسیٰ کا تفصیلی تذکرہ اور پھر توحید، رسالت اور آخرت کا" بیان ہے۔

سوال۔ سورۃ طٰہٰ کے علمی نکات میں سے دو تحریر کیجئے؟

جواب۔
1. اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا مکمل علم ہے دنیا میں کوئی چیز اس سے چھپی ہوئی نہیں۔
2. دنیا اور آخرت کی سلامتی ان کے لیے ہے جو ہدایت کی پیروی کریں۔
3. نصیحت سے اعراض کرنے والے قیامت کے دن بہت پچھتائیں گے۔
4. قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ہی فیصلہ فرمائے گا کہ کون سفارش کرے۔

سورۃ طٰہٰ (اضافی سوالات)

سوال۔ سورۃ طٰہٰ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے کون سے تین مراحل بیان کیے گئے ہیں؟

محترمہ حضرت رقیہ رضی اللہ عنہا بھی تھیں، یہ حبشہ کی طرف پہلی ہجرت تھی۔

سوال۔ **نجاشی نے حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کیا کہا؟**

جواب۔ نجاشی نے حضرت جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا کہ وہ اپنے نبی ﷺ پر نازل ہونے والے کلام میں سے کچھ سنائیں۔

ذخیرہ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِنِّیْ	بے شک	قَضٰی	وہ فیصلہ فرماتا ہے	شَقِیٌّ	بد بخت
مُبٰرَكًا	بابرکت	یَقُوْلُ	وہ کہتا ہے	اُبْعَثُ	میں اٹھایا جاؤں
اَلصَّلٰوۃُ	نماز	فَیَكُوْنُ	تو وہ ہو جاتا ہے	اَنْ یَّتَّخِذَ	کہ وہ بنائے
مَادُمْتُ	جن تک میں رہوں	عَبْدُ اللّٰہِ	اللہ کا بندہ	اِنَّمَا	بے شک
جَبَّارًا	سرکش	اَیْنَ مَا	جہاں کہیں بھی	كُنْ	ہو جا
عَلَیَّ	مجھ پر	الزَّكٰوۃُ	زکوۃ		
یَمْتَرُوْنَ	وہ لوگ شک کرتے ہیں	بَرًّا	نیکی کرنے والا		

سورۃ طٰہٰ (مشقی سوالات)

سوال۔ **سورۃ طٰہٰ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟**

جواب۔ سورۃ طٰہٰ ان سورتوں میں سے ہے جن کے نام حروف مقطعات پر رکھے گئے ہیں۔ اس سورت کا آغاز حروف مقطعات میں سے "طٰہٰ" سے ہوتا ہے اور اس مناسبت سے ا
نام رکھا گیا ہے۔

سوال۔ **سورۃ طٰہٰ کا خلاصہ کیا ہے؟**

جواب۔ سورۃ طٰہٰ کا خلاصہ "حضرت موسیٰ کا تفصیلی تذکرہ اور پھر توحید، رسالت اور آخرت کا" بیان ہے۔

سوال۔ **سورۃ طٰہٰ کے علمی نکات میں سے دو تحریر کیجئے؟**

جواب۔
1. اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا مکمل علم ہے دنیا میں کوئی چیز اس سے چھپی ہوئی نہیں۔
2. دنیا اور آخرت کی سلامتی ان کے لیے ہے جو ہدایت کی پیروی کریں۔
3. نصیحت سے اعراض کرنے والے قیامت کے دن بہت پچھتائیں گے۔
4. قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ہی فیصلہ فرمائے گا کہ کون سفارش کرے۔

سورۃ طٰہٰ (اضافی سوالات)

سوال۔ **سورۃ طٰہٰ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے کون سے تین مراحل بیان کیے گئے ہیں؟**

RUFF.PK Learn Smart. Grow Fast.
RUFF.PK Learn Smart. Grow Fast.
RUFF.PK Learn Smart. Grow Fast.

جواب۔ سورۃ طٰہ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے تین مراحل بیان کیے گئے ہیں: (1) حضرت موسیٰ علیہم السلام کی پیدائش سے مدین ہجرت فرمانے تک۔ (2) مدین سے صحرائے سینا کی طرف ہجرت۔ (3) صحرائے سینا ہجرت کے بعد سے وصال تک کا دور۔

سوال۔ سورۃ طٰہ کے آخر میں کیا سمجھایا گیا ہے؟

جواب۔ سورۃ طٰہ کے آخر میں یہ سمجھایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا قانون ہے کہ وہ کسی قوم کو اس کے کفر و انکار پر فوراً نہیں پکڑتا بلکہ مہلت دیتا ہے۔ اس لیے حق والوں کو صبر کے ساتھ دین کی دعوت کا کام کرتے رہنا چاہیے اور حق کا انکار کرنے والوں کے معاملے میں جلد بازی اور بے صبری کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے۔

سوال۔ کن لوگوں کی دنیاوی زندگی تنگ کر دی جاتی ہے؟

جواب۔ قرآن مجید پر عمل نہ کرنے والوں کی دنیاوی زندگی تنگ کر دی جاتی ہے، یعنی ان کی دنیا ویران کر دی جاتی ہے۔

سوال۔ ہمارے لیے عبرت کے نشانات کیا ہیں؟

جواب۔ سابقہ قوموں کے کھنڈرات ہمارے لیے عبرت کے نشانات ہیں۔

سوال۔ سورۃ طٰہ کی فضیلت لکھیں؟

جواب۔ جن سورتوں کے بارے میں حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ "یہ میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں" ان میں سے ایک سورۃ طٰہ بھی ہے۔

ذخیرہ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
صَدْرِیْ	میرا سینہ	قَدْ	یقیناً	اُشْدُدْ	مضبوط کر دے
اُحْلُلْ	کھول دے	مَرَّةً اُخْرٰی	ایک مرتبہ اور بھی	کَیْ	تاکہ
اَخِیْ	میرا بھائی	اِشْرَحْ	کھول دے	بَصِیْرًا	خوب دیکھنے والا
اَزْرِیْ	میری کمر	یَسِّرْ	آسان کر دے	مَنَنَّا	ہم نے احسان کیا
نُسَبِّحَكَ	ہم تیری تسبیح بیان کریں	لِسَانِیْ	میری زبان		

سورۃ الانبیاء (مشقی سوالات)

سوال۔ سورۃ الانبیاء کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب۔ سورۃ الانبیاء میں پچھلے انبیاء کرام علیہم السلام کی نبوت کا حوالہ دے کر حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی نبوت کو ثابت فرمایا گیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الانبیاء ہے۔

سوال۔ سورۃ الانبیاء کی ایک فضیلت تحریر کیجیے؟

جواب۔ سورۃ الانبیاء ان سورتوں میں سے ہے جن کے بارے میں حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ یہ میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں۔

سوال۔ سورۃ الانبیاء کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب۔ دوسری کی سورتوں کی طرح سورۃ الانبیاء کا خلاصہ بھی "توحید، رسالت اور آخرت کا" بیان ہے۔

سوال۔ سورۃ الانبیاء کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے؟

جواب۔ 1۔ جو بات ہم نہیں جانتے وہ ہمیں علم رکھنے والوں سے پوچھ لینی چاہیے۔ 2۔ اللہ تعالیٰ نے یہ دنیا محض کھیل تماشہ کے لیے نہیں بلکہ بامقصد طور پر پیدا فرمائی ہے۔

سورۃ الانبیاء (اضافی سوالات)

سوال۔ **سورۃ الانبیاء کب نازل ہوئی؟**

جواب۔ سورۃ الانبیاء اس وقت نازل ہوئی جب مشرکین مکہ مسلمانوں پر طرح طرح کے ستم ڈھا رہے تھے۔ سورۃ الانبیاء میں توحید باری تعالیٰ کے دلائل دیے گئے ہیں۔ قرآن مجید اور رسالت پر مشرکین کے اعتراضات کا بھرپور جواب دیا گیا ہے۔

سوال۔ **سورۃ الانبیاء کے آخر میں کس عقیدہ پر ایمان لانے کا ذکر ہے؟**

جواب۔ سورۃ الانبیاء کے آخر میں آخرت پر ایمان لانے کا ذکر ہے۔ قیامت کے قریب آنے اور دیگر احوالِ قیامت کا بیان ہے۔

سوال۔ **اگر زمین و آسمان میں اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اور بھی اللہ ہوتا تو کیا ہوتا؟**

جواب۔ اس کائنات میں اگر ایک سے زیادہ خدا ہوتے تو زمین اور آسمان میں فساد برپا ہو جاتا۔

سوال۔ **سورۃ الانبیاء کے مطابق کامیابی کن لوگوں کیلئے ہے؟**

جواب۔ ثابت قدمی اور اخلاص کے ساتھ نیکی کی راہ پر چلنے والوں کے لیے کامیابی ہے۔

سوال۔ **حضرت آدم، حضرت ابراہیم، حضرت موسیٰ، حضرت عیسیٰ علیہم السلام اور حضرت محمد ﷺ کے القاب لکھیں؟**

جواب۔ حضرت آدم کا لقب ابوالبشر ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا لقب خلیل اللہ ہے۔
حضرت موسیٰ علیہ السلام کا لقب کلیم اللہ ہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا لقب روح اللہ ہے۔
حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری رسول ہیں۔

ذخیرہ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فَفَتَقْنٰهُمَا	پھر ہم نے ان دونوں کو الگ کیا	نَاسِكُوْهُ	جس پر وہ چلنے والے ہیں	سَقْفًا	چھت
أَنْ تَمِيْدَ	کہ وہ ہلنے نہ لگے	يُمْسِكُ	وہی روکے ہوئے ہے	يَسْبَحُوْنَ	تیر رہے ہیں
مُعْرِضُوْنَ	منہ موڑے ہوئے ہیں	رَتْقًا	ملے ہوئے	فِتْنَةً	آزمائش
الْخُلْدُ	ہمیشہ رہنا	رَوَاسِيَ	پہاڑ	مَنْسَكًا	عبادت کا طریقہ

سورۃ الحج (مشقی سوالات)

سوال۔ **سورۃ الحج کو یہ نام کیوں دیا گیا؟**

جواب۔ اس سورت میں بتایا گیا ہے کہ حج حضرت ابراہیم کے زمانے میں کس طرح شروع ہوا اور اس کے بنیادی ارکان کیا ہیں۔ اس وجہ سے اس سورت کا نام سورۃ الحج ہے۔

سوال۔ **سورۃ الحج کا خلاصہ کیا ہے؟**

جواب۔ سورۃ الحج کا خلاصہ "قیامت کے احوال، حج و قربانی کا بیان اور جہاد کی اجازت" ہے۔

سوال۔ **سورۃ الحج کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجئے؟**

RUFF.PK Learn Smart. Grow Fast.
RUFF.PK Learn Smart. Grow Fast.
RUFF.PK Learn Smart. Grow Fast.

جواب۔ 1. قیامت کا دن ایک نہایت سخت اور ہولناک دن ہوگا جو لوگوں کے ہوش اُڑا دے گا۔
2. شیطان کی پیروی کرنے والے دنیا میں گمراہی اور آخرت میں عذاب میں ہوں گے۔
3. شرک کے لیے کوئی دلیل نہیں ہے۔

سورۃ الحج (اضافی سوالات)

سوال۔ سورۃ الحج کس طرح منفرد سورت ہے؟

جواب۔ سورۃ الحج ایک منفرد سورت ہے، اس کا کچھ حصہ مدنی ہے اور کچھ مکی، اس سورت کا نزول مکہ مکرمہ میں ہجرت سے پہلے ہو چکا تھا اور تکمیل ہجرت کے بعد مدینہ منورہ میں ہوئی۔

سوال۔ سورۃ الحج میں کن لوگوں کے اچھے اور برے انجام کے بارے میں ذکر ہے؟

جواب۔ سورۃ الحج کی ابتدا میں قیامت کے احوال کا بیان ہے۔ قیامت کے دن منافقوں اور کافروں کے برے انجام اور مومنوں کے اچھے انجام کا ذکر ہے۔

سوال۔ سورۃ الحج میں کس چیز کو خوشخبری قرار دیا گیا ہے؟

جواب۔ جہاد کی اجازت کو مسلمانوں کے لیے خوش خبری قرار دیا گیا کیوں کہ اب انھیں کافروں کے ظلم و ستم کے خلاف طاقت کا استعمال کرنے کو کہ دیا گیا تھا۔ آنے والے حالات نے ثابت کیا کہ یہ اجازت واقعی ایک بڑی خوش خبری تھی۔

سوال۔ سورۃ الحج کے آخر میں کس چیز کی دعوت دی گئی ہے؟

جواب۔ سورۃ الحج کے آخر میں تمام انسانوں کو ایمان لانے کی بھرپور دعوت دی گئی ہے۔ پھر بتایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں اور انسانوں میں سے جس کو چاہا پیغام پہنچانے کے لیے منتخب فرمایا۔ ایمان والوں کو عمل صالح کرنے اور امت کی ذمہ داری ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

سوال۔ منافقین اللہ تعالیٰ کی کس طرح عبادت کرتے ہیں؟

جواب۔ منافقین اللہ تعالیٰ کی عبادت کنارے کنارے رہ کر کرتے ہیں اور دنیا کے فائدے پر خوش ہوتے ہیں اور نقصان پر دین سے دور ہو جاتے ہیں۔

ذخیرہ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُمْسِكُ	وہی روکے ہوئے ہے	يَمْشُوْنَ	وہ چلتے ہیں	مَنْسَكًا	عبادت کا طریقہ

سورۃ الفرقان (مشقی سوالات)

سوال۔ سورۃ الفرقان کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب۔ فرقان کا معنی ہے "حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والا"۔ اس سورت کی پہلی آیت میں قرآن مجید کو فرقان قرار دیا گیا ہے یعنی حق اور باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والی کتاب۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الفرقان ہے۔

سوال۔ سورۃ الفرقان کا خلاصہ لکھیں؟

جواب۔ سورۃ الفرقان کا خلاصہ "اسلام کے بنیادی عقائد کا اثبات اور کفار کے اعتراضات کا" جواب ہے۔

سوال۔ سورۃ الفرقان کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے؟

جواب۔ 1. قرآن مجید حق اور باطل میں فرق کرنے والا کلام ہے، جو تمام جہانوں کے لیے نازل کیا گیا ہے۔
2. اللہ تعالیٰ، حضرت محمد رسول اللہ ﷺ اور قرآن مجید پر اعتراضات کا بنیادی سبب قیامت کو جھٹلانا ہے۔
3. برے لوگوں کو دوست بنانے والے دنیا میں بھی نقصان اٹھاتے ہیں اور قیامت کے دن بھی اپنے آپ پر افسوس کریں گے۔

سورۃ الفرقان (اضافی سوالات)

سوال۔ سورۃ الفرقان کے آغاز میں کیا بیان کیا گیا ہے؟

جواب۔ سورۃ الفرقان کے آغاز میں اللہ تعالیٰ کی عظمت حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی شان اور قرآن مجید کی حقانیت کا جامع بیان ہے۔ جھوٹے خداؤں کی بے بسی اور لاچارگی کا ذکر ہے۔ قرآن مجید اور عقیدہ رسالت پر مشرکین کے اعتراضات کا بھرپور جواب دیا گیا ہے۔

سوال۔ رحمٰن کے خاص بندے زمین پر کس طرح چلتے ہیں؟

جواب۔ رحمان کے خاص بندے زمین پر عاجزی اور وقار کے ساتھ چلتے ہیں۔

سوال۔ قیامت کے دن حضرت محمد رسول اللہ ﷺ اللہ پاک سے کیا عرض کریں گے؟

جواب۔ قیامت کے دن حضرت محمد رسول اللہ ﷺ سے عرض کریں گے کہ میری قوم کے بہت سے لوگوں نے اس قرآن پر عمل کرنے کو چھوڑ رکھا تھا۔

سوال۔ رحمٰن کے حقیقی بندے خرچ کرنے کے معاملے میں کیسا رستہ اختیار کرتے ہیں؟

جواب۔ زندگی کے ہر معاملے کی طرح مال خرچ کرنے میں بھی میانہ روی سے کام لیتے ہیں، نہ تو بخل کرتے ہیں نہ فضول خرچی۔

سوال۔ رحمٰن کے حقیقی بندے لغو کاموں کے پاس سے کس طرح گزرتے ہیں؟

جواب۔ فضول باتوں اور فضول کاموں سے انھیں سروکار نہیں۔ بغیر تحقیق کسی کام میں نہیں پڑتے اور بغیر تصدیق ہر بات کو مان نہیں لیتے۔

ذخیرہ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يَمْشُوْنَ	وہ چلتے ہیں	اَنْفَقُوْا	وہ خرچ کرتے ہیں	الَّتِيْ	جسے، جس کو، جو
هَوْنًا	آہستگی اور وقار سے	لَمْ يُسْرِفُوْا	وہ بے جا خرچ نہیں کرتے	اَثَامًا	گناہ کی سزا
يَبِيْتُوْنَ	وہ رات گزارتے ہیں	لَمْ يَقْتُرُوْا	وہ بخل نہیں کرتے	يُضٰعَفْ	دگنا کیا جائے گا
اِصْرِفْ	دور کردے	كَانَ	ہے، ہوتا ہے	يَخْلُدْ	وہ ہمیشہ رہے گا
غَرَامًا	چمٹنے والا	بَيْنَ	درمیان	مُهَانًا	ذلیل ہو کر
مُسْتَقَرًّا	ٹھہرنے کی جگہ	مَعَهٗ	ساتھ	تَابَ	اس نے توبہ کی
اُولٰٓئِكَ	یہ لوگ	لَمْ يَخِرُّوْا	وہ نہیں گر پڑے	ذُرِّيّٰتِنَا	ہماری اولاد
سَيِّاٰتِهِمْ	ان کی برائیوں	صُمًّا	بہرے	قُرَّةَ اَعْيُنٍ	آنکھوں کی ٹھنڈک
الزُّوْرَ	جھوٹ	عُمْيَانًا	اندھے	خٰلِدِيْنَ	وہ ہمیشہ رہیں گے
مَا يَعْبَؤُا	پرواہ نہیں کرتا				

سورۃ الشعراء (مشقی سوالات)

Ruff.pk

جواب۔ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ شروع سے اپنی قوم میں اعلیٰ صفات اور پاکیزہ و بلند کردار کی وجہ سے نہایت مقبول تھے۔

سوال۔ اللہ تعالیٰ کن لوگوں کے لیے اپنی راہیں کھول دیتا ہے؟

جواب۔ سورت کے آخر میں مسلمانوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ جو لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں جدوجہد کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کے لیے بہت سی راہیں کھول دیتا ہے۔

سوال۔ سورۃ العنکبوت کے مطابق شرک کرنے والے کی مثال کیسی ہے؟

جواب۔ شرک کرنے والے کی مثال ایسی ہے جیسے کسی مکڑی کے جالے کو اپنا سہارا بنایا ہو۔

سوال۔ سورۃ العنکبوت میں مسلمانوں کو کن باتوں کی ہدایت کی گئی ہے؟

جواب۔ مسلمانوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ ظلم و ستم کے اس دور میں قرآن مجید کی تلاوت، نماز کا اہتمام اور کثرت سے اللہ کا ذکر کر کے اللہ تعالیٰ سے اپنے تعلق کو مضبوط بنائیں۔

سورۃ الروم (مشقی سوالات)

سوال۔ سورۃ الروم کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب۔ سورۃ الروم کی دوسری آیت میں روم کے مغلوب ہونے اور تیسری آیت میں ان کے پھر سے غالب آنے کی خبر ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سورۃ الروم رکھا گیا ہے۔

سوال۔ سورۃ الروم کا خلاصہ لکھیے؟

جواب۔ سورۃ الروم کا خلاصہ "اسلام کی صداقت کا بیان اور انسانوں کی کردار سازی" ہے۔

سوال۔ سورۃ الروم کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے؟

جواب۔
1. فنا ہو جانے والی کائنات پر غور و فکر انسان کو آخرت کا یقین دلاتا ہے۔
2. قرآن مجید میں پچھلی نافرمان قوموں کا ذکر ہمیں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچانے کے لیے کیا گیا ہے۔
3. جو اللہ تعالیٰ بارش برسا کر مردہ زمین کو زندہ کر سکتا ہے وہی اللہ تعالیٰ مردہ انسان کو بھی زندہ کر سکتا ہے۔

سوال۔ سورۃ الروم میں کس بات کی پیشین گوئی کی گئی تھی؟

جواب۔ سورۃ الروم کی ابتدا میں اللہ تعالیٰ نے دو پیشین گوئیاں فرمائیں:

پہلی پیشین گوئی رومیوں کے دوبارہ غالب آنے کی تھی۔ اور دوسری پیشین گوئی اللہ تعالیٰ نے یہ فرمائی کہ رومیوں کی فتح کا دن مسلمانوں کے لیے بھی خوشی کا دن ہوگا۔

سورۃ الروم (اضافی سوالات)

سوال۔ سورۃ الروم میں کن عقائد کے دلائل دیے گئے ہیں؟

جواب۔ سورۃ الروم میں قیامت اور توحید باری تعالیٰ کے دلائل دیے گئے ہیں۔ شرک کی مذمت کی گئی ہے۔

سوال۔ قرآن مجید میں پچھلی نافرمان قوموں کا ذکر کیوں کیا گیا ہے؟

جواب۔ قرآن مجید میں پچھلی نافرمان قوموں کا ذکر ہمیں اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچانے کے لیے کیا گیا ہے۔

سوال۔ خشکی اور تری پر فساد کس بات کا نتیجہ ہے؟

جواب۔ خشکی اور تری میں فساد برپا ہونا انسانوں کے برے اعمال کا نتیجہ ہے۔

سوال۔ سورۃ الروم کی ابتداء کس طرح ہوتی ہے؟

Ruff.pk

جواب۔ سورۃ القصص میں بنی اسرائیل کے ایک شخص قارون کا عبرت ناک واقعہ بیان کیا گیا ہے، جس نے آخرت کے مقابلے میں دنیا کو ترجیح دی اور اپنی قوم کی بجائے فرعون کی خدمت کی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اسے درست راستے پر آنے کی دعوت دی لیکن وہ نہ مانا۔ یہ شخص اپنے پاس موجود مال و دولت کو اپنی ذاتی محنت اور اپنے علم کا نتیجہ قرار دیتا تھا اور اللہ تعالیٰ کے احسان اور نعمت کا انکار کرتا تھا۔ نتیجتاً قارون اپنے مال و اسباب کے ساتھ ہلاک کر دیا گیا۔

سورۃ القصص (اضافی سوالات)

سوال۔ سورۃ القصص کے اختتام پر امت محمدیہ خاتم النبیین ﷺ کو کیا تلقین کی گئی ہے؟

جواب۔ سورت کے اختتام پر حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی امت کو خصوصیت کے ساتھ یہ تلقین کی گئی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں۔

سوال۔ آخرت کا گھر کن لوگوں کے لیے ہے؟

جواب۔ آخرت کا گھر ان پرہیزگاروں کے لیے ہے جو زمین میں نہ بڑائی چاہتے ہوں اور نہ فساد۔

سوال۔ انسان کا کمایا ہوا مال کس طرح ہلاکت اور بربادی کا سبب بنتا ہے؟

جواب۔ جب کوئی شخص اپنے پاس موجود مال و دولت کو اپنی ذاتی محنت اور اپنے علم کا نتیجہ قرار دیتا ہے۔ تو یہ مال اس کی ہلاکت کا سبب بن جاتا ہے۔

سوال۔ ہدایت کس کی توفیق سے ملتی ہے؟

جواب۔ ہدایت صرف اللہ تعالیٰ کی توفیق سے حاصل ہوتی ہے۔ اس لیے ہمیں اللہ تعالیٰ سے ہدایت کی دعا کرتے رہنا چاہیے۔

سوال۔ سورۃ القصص کب نازل ہوئی؟

جواب۔ سورۃ القصص مکہ مکرمہ میں نازل ہونے والی آخری سورت ہے، کیوں کہ اس کی آیت 85 اس وقت نازل ہوئی تھی جب حضرت محمد رسول اللہ ﷺ ہجرت کی غرض سے مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہو چکے تھے۔

سورۃ العنکبوت (مشقی سوالات)

سوال۔ سورۃ العنکبوت کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب۔ عنکبوت کا معنی ہے: مکڑی۔ اس سورت کی آیت اکتالیس (41) میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ مشرکین کی مثال ایسی ہے جیسے کسی نے مکڑی کے جالے پر بھروسا کر رکھا ہو۔ اسی لیے اس سورت کا نام سورۃ العنکبوت ہے۔

سوال۔ سورۃ العنکبوت کا خلاصہ لکھیے؟

جواب۔ سورۃ العنکبوت کا خلاصہ "کافروں کا ظلم سہنے والے مظلوم مسلمانوں کو تسلی دینا ہے"۔

سوال۔ سورۃ العنکبوت کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے؟

جواب۔
1. شرک کرنے والے کی مثال ایسی ہے جیسے کسی مکڑی کے جالے کو اپنا سہارا بنایا ہو۔
2. اللہ تعالیٰ کے دین کے لیے ہجرت کرنا ایک بڑی نیکی ہے۔
3. اللہ تعالیٰ تمام مخلوقات کا رازق ہے، چناں چہ ہمیں رزق کے حوالے سے اللہ تعالیٰ سے ہی امید رکھنی چاہیے۔

سورۃ العنکبوت (اضافی سوالات)

سوال۔ سورۃ العنکبوت کس زمانے میں نازل ہوئی؟

جواب۔ سورۃ العنکبوت اس زمانے میں نازل ہوئی جب مشرکین مکہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی شدید ترین مخالفت کر رہے تھے۔

سوال۔ حضرت محمد خاتم النبیین ﷺ شروع ہی سے اپنی قوم میں کس وجہ سے مقبول تھے؟

سوال۔ سورۃ النمل کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجئے؟

جواب۔ 1. نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا اور آخرت پر یقین کامل رکھنا ہی اصل کامیابی ہے۔

2. حضرت سلیمان علیہ السلام کی طرح ہمیں بھی اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا شکر ادا کرتے ہوئے زندگی گزارنی چاہیے۔

سوال۔ سورۃ النمل میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا ذکر کس طور پر آیا ہے؟

جواب۔ حضرت سلیمان علیہ السلام حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو دولت، حکومت اور شان و شوکت سے نوازا تھا اور بہت سے معجزات عطا فرمائے تھے۔ حضرت سلیمان علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے انتہائی شکر گزار بندے تھے۔

سورۃ النمل (اضافی سوالات)

سوال۔ سورۃ النمل میں کن انبیاء کرام کے واقعات بیان کیے گئے ہیں؟

جواب۔ حضرت موسیٰ، حضرت سلیمان، حضرت صالح اور حضرت لوط علیہم السلام کے واقعات بیان کیے گئے ہیں۔

سوال۔ حق کا انکار کرنے والے کن کی طرح ہیں؟

جواب۔ حق کا انکار کرنے والے مردوں، بہروں اور اندھوں کی طرح ہیں، جنہیں قرآن مجید سے کوئی نصیحت حاصل نہیں ہو سکتی۔

سوال۔ جب کوئی لاچار فریاد کرتا ہے تو کون اس کو پکار سنتا ہے؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ ہی لاچار اور پریشان حال لوگوں کی فریاد سنتا ہے۔ اس لیے ہمیں ہر مصیبت میں صرف اللہ تعالیٰ کو پکارنا چاہیے۔

سوال۔ سورۃ النمل کے آخری دو رکوعوں میں کیا بیان ہوا ہے؟

جواب۔ سورۃ النمل کے آخری دو رکوعوں میں آخرت کا انکار کرنے والوں کو سمجھایا گیا ہے۔ قیامت کی علامات، اس کے دلائل، اس دن کے احوال اور قیامت کے دن اچھے اور برے لوگوں کے انجام کے بیان پر سورت کا اختتام فرمایا گیا ہے۔

سوال۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کن کے بیٹے ہیں؟

جواب۔ حضرت سلیمان علیہ السلام حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹے تھے۔

سورۃ القصص (مشقی سوالات)

سوال۔ سورۃ القصص کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب۔ اس سورت کی آیت پچیس (25) میں القصص کا لفظ آیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سورۃ القصص رکھا گیا ہے۔

سوال۔ سورۃ القصص کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب۔ سورۃ القصص کا خلاصہ "حضرت موسیٰ علیہ السلام کا ذکر کر کے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی رسالت اور آپ کی دعوت کی سچائی کو ثابت کرنا ہے۔

سوال۔ سورۃ القصص کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجئے؟

جواب۔ 1. ظالم لوگ لوگوں کو تقسیم کر کے ان پر حکومت کرتے ہیں۔

2. حکمت و دانائی اور علم اللہ تعالیٰ کی خاص نعمتیں ہیں جو خاص بندوں کو عطا ہوتی ہیں۔

3. ہدایت صرف اللہ تعالیٰ کی توفیق سے حاصل ہوتی ہے۔ اس لیے ہمیں اللہ تعالیٰ سے ہدایت کی دعا کرتے رہنا چاہیے۔

سوال۔ قارون کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

سوال۔ سورۃ الشعراء کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

جواب۔ سورۃ الشعراء کے آخر میں اچھے اور برے شاعروں کی نشانیاں بیان کی گئی ہیں۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الشعراء ہے۔

سوال۔ سورۃ الشعراء کا خلاصہ کیا ہے؟

جواب۔ سورۃ الشعراء کا خلاصہ "سابقہ انبیاء کرام کے واقعات کے ذریعے مسلمانوں کو تسلی دینا" ہے۔

سوال۔ سورۃ الشعراء کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے؟

جواب۔
1. قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک روشن کتاب ہے۔ جس میں زندگی گزارنے کے واضح اصول موجود ہیں۔
2. ہمیں عربی زبان سیکھنی چاہیے کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کو عربی زبان میں نازل فرمایا ہے۔
3. ہمیں اپنے رشتہ داروں کو شرک اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے باز رکھنے کی کوشش کرنی چاہیے کیوں کہ یہ حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کا طریقہ ہے۔

سورۃ الشعراء (اضافی سوالات)

سوال۔ سورۃ الشعراء کی خصوصیات کیا ہے؟

جواب۔ سورۃ الشعراء کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ آیات کے لحاظ سے طویل ترین مکی سورت ہے۔

سوال۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ الشعراء کا آغاز کس طرح کیا ہے؟

جواب۔ سورۃ الشعراء کا آغاز حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کو تسلی دینے سے ہوتا ہے۔۔ پھر سابقہ انبیاء کرام علیہم السلام کا اپنی اپنی قوموں کو حوصلے اور ثابت قدمی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کی دعوت دینے کا ذکر ہے۔

سوال۔ ہمیں ایمان والوں سے کیسے پیش آنا چاہیے؟

جواب۔ ہمیں ایمان والوں سے بہت شفقت اور تواضع سے پیش آنا چاہیے۔

سوال۔ اچھے شاعروں کی کیا صفات ہیں؟

جواب۔ ایمان لانا، نیک عمل کرنا، اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا اور ظالموں کو جواب دینا اچھے شاعروں کی صفات ہیں۔

سوال۔ جھوٹے شاعروں کی پیروی کرنے والے لوگوں کیسے ہوتے ہیں؟

جواب۔ جھوٹے شاعروں کی پیروی کرنے والے عموماً گمراہ لوگ ہوتے ہیں۔

سورۃ النمل (مشقی سوالات)

سوال۔ سورۃ النمل کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب۔ نمل کا معنی ہے: چیونٹی۔ اس سورت کی آیت اٹھارہ (18) میں حضرت سلیمان علیہ السلام کا واقعہ بیان کیا گیا ہے کہ جب وہ چیونٹیوں کی وادی کے پاس سے گزرے تھے۔ اس لیے اس سورت کا نام سورۃ النمل ہے۔

سوال۔ سورۃ النمل کا خلاصہ لکھیے؟

جواب۔ سورۃ النمل کا خلاصہ "اسلام کے بنیادی عقائد کا اور کفر کے برے نتائج کا بیان" ہے۔

Ruff.pk

سوال۔ سورۃ یٰسٓ میں قرآن کے حوالے سے کیا واضح کیا گیا ہے؟

جواب۔ قرآن مجید شاعری نہیں ہے بلکہ ایک واضح نصیحت ہے تاکہ حضرت محمد رسول ﷺ اس کے ذریعہ لوگوں کو خبردار کریں۔

سوال۔ سورۃ یٰسٓ میں کن نشانیوں کا ذکر ہے؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے سورج کا مقرر راستے پر چلنا اور چاند کا منزلیں طے کرنا بھی شامل ہیں۔ انھی کے ذریعے ہم تاریخ اور دنوں کا اندازہ بھی لگاتے ہیں۔

سورۃ الصّٰفّٰت (مشقی سوالات)

سوال۔ سورۃ الصّٰفّٰت کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

جواب۔ صافات کا معنی ہے: صف باندھ کر کھڑے ہونے والے فرشتے۔ سورۃ الصّٰفّٰت کا آغاز اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کے مختلف اوصاف بیان فرما کر کیا ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سورۃ الصّٰفّٰت ہے۔

سوال۔ سورۃ الصّٰفّٰت کا خلاصہ لکھیے؟

جواب۔ سورۃ الصّٰفّٰت کا خلاصہ "توحید، رسالت اور آخرت کا بیان اور مشرکین کے غلط عقائد کا رد" ہے۔

سوال۔ سورۃ الصّٰفّٰت میں بیان کردہ دو اہم نکات تحریر کیجیے؟

جواب۔
1. فرشتے اللہ تعالیٰ کے لیے عاجزی کرتے ہیں اور ہمیشہ اس کے احکام پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔
2. کافر سرداروں اور ان کی پیروی کرنے والے قیامت کے دن آپس میں جھگڑیں گے اور اپنی گمراہی کا الزام ایک دوسرے پر ڈالیں گے۔
3. بُرے لوگوں سے دوستیاں تباہی اور ہلاکت کا ذریعہ ہیں۔ اس لیے ہمیں برے لوگوں کی دوستی سے بچنا چاہیے۔

سوال۔ سورۃ الصّٰفّٰت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ذکر کس طور پر آیا ہے؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنے بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو ذبح کرنے کا جو حکم دیا تھا اور انھوں نے قربانی کے جس جذبے سے اس حکم کی تعمیل کی تھی۔ اس کا ذکر تفصیل سے اس سورت میں کیا گیا ہے۔

سورۃ الصّٰفّٰت (اضافی سوالات)

سوال۔ سورۃ الصّٰفّٰت میں کس عقیدے کو غلط قرار دیا گیا ہے؟

جواب۔ مشرکین کے اس عقیدے کو غلط قرار دیا گیا ہے جس کی ضد سے وہ کہا کرتے تھے کہ فرشتے اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس سورت کا آغاز فرشتوں کے اوصاف سے کیا گیا ہے۔

سوال۔ قیامت کے دن کون لوگ آپس میں جھگڑا کریں گے؟

جواب۔ کافر سرداروں اور ان کی پیروی کرنے والے قیامت کے دن آپس میں جھگڑیں گے اور اپنی گمراہی کا الزام ایک دوسرے پر ڈالیں گے۔

سوال۔ سورۃ الصّٰفّٰت میں برے لوگوں کی دوستی کے بارے میں کیا کہا گیا ہے؟

جواب۔ بُرے لوگوں سے دوستیاں تباہی اور ہلاکت کا ذریعہ ہیں۔ اس لیے ہمیں برے لوگوں کی دوستی سے بچنا چاہیے۔

سوال۔ سورۃ الصّٰفّٰت کے آخر میں کس چیز کا بیان ہے؟

جواب۔ سورت کے آخر میں جنات اور فرشتوں کے اصل مقام کا بیان ہے۔

سورۃ صٓ (مشقی سوالات)

سوال۔ سورۃ صٓ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب۔ سورۃ صٓ کا آغاز حروف مقطعات میں سے حرف صاد سے ہوتا ہے اسی مناسبت سے اس کا نام سورۃ صٓ رکھا گیا ہے۔

Ruff.pk

جواب۔ 1. اللہ تعالیٰ کائنات کے ایک ایک ذرہ، اس سے بڑی یا اس سے چھوٹی ہر چیز کو جاننے والا ہے۔
2. محنت میں عظمت ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام اپنے ہاتھوں سے لوہے کی زرہیں اور زنجیریں بناتے تھے۔
3. اللہ تعالیٰ کی ناشکری پر نعمت چھین لی جاتی ہے۔

سوال۔ قوم سبا کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب۔ قوم سبا یمن میں آباد تھی، اللہ تعالیٰ نے انھیں ہر طرح کی خوش حالی سے نوازا تھا، لیکن انھوں نے ناشکری کی روش اختیار کی اور کفر و شرک کو فروغ دیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آیا اور ان کی خوش حالی ایک قصہ پارینہ بن کر رہ گئی۔

سورۃ سبا (اضافی سوالات)

سوال۔ قوم سبا پر اللہ تعالیٰ کا عذاب کیوں آیا؟

جواب۔ انھوں نے ناشکری کی روش اختیار کی، جس کی وجہ سے دنیا میں بھی سخت عذاب کا شکار ہوئے اور آخرت کی سزا کے بھی حق دار بنے۔

سوال۔ سورۃ سبا کے آغاز میں کن باتوں کا تذکرہ ہے؟

جواب۔ سورۃ سبا کے آغاز میں عظمت باری تعالیٰ کا بیان ہے۔ اللہ تعالیٰ اور آخرت کے بارے میں مشرکین کے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔ پھر حضرت داؤد علیہ السلام اور ان کے بیٹے حضرت سلیمان علیہ السلام کا ذکر کیا گیا ہے، جنھیں اللہ تعالیٰ نے عظیم الشان سلطنت، بے شمار نعمتیں اور بہت سے معجزے عطا فرمائے تھے۔

سوال۔ سورۃ سبا کے آخر میں کن باتوں کا ذکر ہے؟

جواب۔ سورت کے آخر میں رسالت کا ذکر اور آخرت پر ایمان لانے کا بیان ہے۔ نیز آخرت میں نافرمانوں کے برے انجام سے بھی ڈرایا گیا ہے۔

سوال۔ انبیاء کرام علیہم السلام کا انکار کرنے والے کیسے لوگ تھے؟

جواب۔ انبیاء کرام علیہم السلام کا انکار کرنے والے اکثر لوگ خوش حال اور کھاتے پیتے لوگ تھے، جو دنیا کی نعمتوں میں کھو کر آخرت سے غافل ہو چکے تھے۔

سورۃ فاطر (مشقی سوالات)

سوال۔ سورۃ فاطر کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

جواب۔ اس سورت کا نام فاطر پہلی آیت سے لیا گیا ہے جس کا معنی ہے: پیدا کرنے والا۔ اس لفظ کی وجہ سے اس سورت کا نام سورۃ فاطر رکھا گیا ہے۔

سوال۔ سورۃ فاطر کا خلاصہ لکھیے؟

جواب۔ سورۃ فاطر کا خلاصہ "مشرکین کو توحید اور آخرت پر ایمان لانے کی دعوت دینا" ہے۔

سوال۔ سورۃ فاطر کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے؟

جواب۔ 1. اللہ تعالیٰ جب کسی کو کچھ عطا فرمائے تو کوئی اسے روکنے والا نہیں اور جب اللہ تعالیٰ کسی سے کچھ روک لیتا ہے تو کوئی اسے دے نہیں سکتا ہے۔
2. اللہ تعالیٰ ہمارا رازق ہے۔ ہمیں اس کے احسانات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے۔
3. آخرت کا وعدہ سچا ہے۔ ہمیں ہر وقت چوکنا رہنا چاہیے کہ کہیں دنیا کی زندگی ہمیں دھوکے میں نہ ڈال ہے۔

سوال۔ سورۃ فاطر کا دوسرا نام کیا ہے اور اس کی وجہ کیا ہے؟

جواب۔ اس سورت کا دوسرا نام "سورۃ الملائکہ" بھی ہے، کیوں کہ اس کی پہلی آیت میں فرشتوں کا ذکر بھی آیا ہے۔

سورۃ فاطر (اضافی سوالات)

سوال۔ سورۃ فاطر کے مطابق اللہ تعالیٰ کن کو عزت عطا فرماتا ہے؟

سورۃ السجدۃ (مشقی سوالات)

سوال۔ **سورۃ السجدۃ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟**

جواب۔ سورۃ السجدۃ کی آیت پندرہ (15) آیت سجدہ ہے۔ اسی مناسبت سے اس کا نام سورۃ السجدۃ ہے۔

سوال۔ **سورۃ السجدۃ کی ایک فضیلت تحریر کیجیے؟**

جواب۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ رات کو اس وقت تک نہ سوتے جب تک سورۃ السجدۃ اور سورۃ الملک کی تلاوت نہ فرمالیتے۔

سوال۔ **سورۃ السجدۃ کا خلاصہ لکھیے؟**

جواب۔ س سورۃ السجدۃ کا خلاصہ "اسلام کے بنیادی عقائد توحید، رسالت اور آخرت کا اثبات اور کفار کے اعتراضات کا جواب ہے"۔

سوال۔ **سورۃ السجدۃ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے؟**

جواب۔
1. قرآن مجید اس لیے نازل کیا گیا ہے تاکہ لوگوں کو آخرت کے بارے میں خبردار کیا جائے اور سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دی جائے۔
2. اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو پیدا کیا اور وہی کائنات کے تمام معاملات کا انتظام سنبھالے ہوئے ہے۔
3. جو شخص دنیا میں مگن ہو کر قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو بھلا دیتا ہے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بھی اسے جہنم میں ڈال کر فراموش کر دے گا۔

سورۃ السجدۃ (اضافی سوالات)

سوال۔ **سورۃ السجدہ کو کن دوسرے ناموں سے بیان کیا گیا ہے؟**

جواب۔ اس سورت کا نام 'تنزیل السجدۃ" اور "الم السجدۃ " بھی بیان کیا گیا ہے۔

سوال۔ **سورۃ السجدہ کے مطابق قرآن مجید کو کیوں نازل کیا گیا ہے؟**

جواب۔ قرآن مجید اس لیے نازل کیا گیا ہے تاکہ لوگوں کو آخرت کے بارے میں خبردار کیا جائے اور سیدھے راستہ کی طرف ہدایت دی جائے۔

سوال۔ **اللہ تعالیٰ لوگوں کا راہنما کن کو بناتا ہے؟**

جواب۔ صبر کرنے والوں اور اللہ تعالیٰ کی آیات پر یقین رکھنے والوں کو اللہ تعالیٰ لوگوں کا رہنما بناتا ہے

سوال۔ **قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کس شخص کو فراموش کر دے گا؟**

جواب۔ جو شخص دنیا میں مگن ہو کر قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے ملاقات کو بھلا دیتا ہے تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ بھی اسے جہنم میں ڈال کر فراموش کر دے گا۔

سوال۔ **سورۃ السجدہ کی کون سی آیت آیتِ سجدہ ہے؟**

جواب۔ سورۃ السجدۃ کی آیت پندرہ (15) آیتِ سجدہ ہے۔

سورۃ سبا (مشقی سوالات)

سوال۔ **سورۃ سبا کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟**

جواب۔ اس سورت میں قوم سبا کا ذکر ہے۔ اس مناسبت سے اس کا نام سورۃ سبا رکھا گیا ہے۔

سوال۔ **سورۃ سبا کا خلاصہ لکھیے؟**

جواب۔ سورۃ سبا کا خلاصہ "اسلام کے بنیادی عقائد کا بیان اور آخرت کے بارے میں مشرکین کے اعتراضات کا جواب" ہے۔

سوال۔ **سورۃ سبا کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے؟**

Ruff.pk

جواب۔ سورۃ الروم کی ابتدا میں اللہ تعالیٰ نے دو پیشین گوئیاں فرمائیں جو چند ہی سالوں میں پوری ہوئیں اور اس بات کی دلیل بنیں کہ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کا سچا کلام ہے۔

سوال۔ **سورۃ الروم کے مطابق کیا چیز انسان کو آخرت کا یقین دلاتی ہے؟**

جواب۔ فنا ہو جانے والی کائنات پر غور و فکر انسان کو آخرت کا یقین دلاتا ہے۔

سورۃ لقمٰن (مشقی سوالات)

سوال۔ **حضرت لقمان علیہ السلام کون تھے؟**

جواب۔ حضرت لقمان علیہ السلام اہل عرب میں ایک بڑے عقل مند اور دانش ور کی حیثیت سے مشہور تھے۔ ان کی حکیمانہ باتوں کو اہل عرب بہت وزن دیتے تھے۔ یہاں تک کہ شاعروں نے اپنے اشعار میں ان کا ایک حکیم یعنی دانا کی حیثیت سے تذکرہ کیا ہے۔ قرآن مجید نے اس سورت میں یہ واضح فرمایا ہے کہ حضرت لقمان علیہ السلام جیسے حکیم اور دانش ور جن کی عقل و حکمت کا تم بھی لوہا مانتے ہو، وہ بھی توحید کے قائل تھے۔ انھوں نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کوئی شریک ماننے کو ظلم عظیم یعنی بہت بڑا ظلم قرار دیا تھا اور اپنے بیٹے کو نصیحت کی تھی کہ تم بھی شرک مت کرنا۔

سوال۔ **سورۃ لقمٰن کا خلاصہ لکھیے؟**

جواب۔ سورۃ لقمٰن کا خلاصہ "توحید کے دلائل، کردار سازی اور آخرت کی یاد دہانی" ہے۔

سوال۔ **سورۃ لقمٰن کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے؟**

جواب۔
1. حکمت و دانائی کا تقاضا ہے کہ سب سے بڑے محسن اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا جائے۔
2. شرک سب سے بڑا ظلم ہے۔

سوال۔ **سورۃ لقمٰن کو یہ نام کیوں دیا گیا؟**

جواب۔ اس سورت میں چوں کہ حضرت لقمان علیہ السلام کی اپنے بیٹے کو نصیحتوں کا تذکرہ ہے، اس لیے اس سورت کا نام سورۃ لقمٰن رکھا گیا۔

سورۃ لقمٰن (اضافی سوالات)

سوال۔ **ہمیں کس شخص کی پیروی کرنی چاہیے؟**

جواب۔ ہمیں اپنے باپ دادا کی اندھی پیروی کے بجائے اس شخص کی پیروی کرنی چاہیے جو اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے والا ہو۔

سوال۔ **سورۃ لقمٰن میں اللہ تعالیٰ نے کن چیزوں سے منع فرمایا ہے؟**

جواب۔ ہمیں عاجزی اور انکسار اختیار کرنی چاہیے، کیوں کہ تکبر اور شیخی بگھارنے سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔

سوال۔ **عربوں کے نزدیک حضرت لقمان علیہ السلام کا کیا مقام تھا؟**

جواب۔ حضرت لقمان علیہ السلام اہل عرب میں ایک بڑے عقل مند اور دانش ور کی حیثیت سے مشہور تھے۔ ان کی حکیمانہ باتوں کو اہل عرب بہت وزن دیتے تھے۔

سوال۔ **حکمت و دانائی کا تقاضا کیا ہے؟**

جواب۔ حکمت و دانائی کا تقاضا ہے کہ سب سے بڑے محسن اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا جائے۔

سوال۔ **حضرت لقمان علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو کیا نصیحتیں کیں؟**

جواب۔ انھوں نے اپنے بیٹے سے کہا: اے میرے پیارے بیٹے کبھی شرک مت کرنا، نماز قائم کرتے رہنا، خود عمل کرتے ہوئے دوسروں کو بھی اچھے کام کا حکم دینا اور برے کام سے منع کرنا۔ اگر کوئی مصیبت آجائے تو اس پر صبر کرنا۔ لوگوں سے اچھے طریقے سے پیش آنا۔ زمین پر اکڑ اکڑ کر مت چلنا بلکہ زندگی کے دوسرے معاملات کی طرح چلتے ہوئے بھی [illegible]

15. ...مشکلات میں پکارنا چاہیے؟

(الف)۔طاقت وروں کو | **(ب)۔اللہ تعالیٰ کو** | (ج)۔ڈاکٹروں کو | (د)۔والدین کو

16. سُورَۃُ الحَجِّ ہے؟

(الف)۔مکی | (ب)۔مدنی | **(ج)۔مکی مدنی** | (د)۔ان میں سے کوئی نہیں

17. پہلی مرتبہ جہاد کی اجازت دی گئی؟

(الف)۔سُورَۃُ مَرْیَمَ میں | (ب)۔سُورَۃُ طٰہٰ میں | **(ج)۔سُورَۃُ الحَجِّ میں** | (د)۔سُورَۃُ الانبیاء میں

18. سورت کے شروع میں قیامت کے احوال کا بیان ہے؟

(الف)۔سُورَۃُ طٰہٰ | **(ب)۔سُورَۃُ الحَجِّ** | (ج)۔سُورَۃُ الانبیاء | (د)۔سُورَۃُ مَرْیَمَ

19. سُورَۃُ الحَجِّ میں حکمرانوں کو تاکید کی گئی ہے؟

(الف)۔نیکی کا حکم دینے کی | (ب)۔صلہ رحمی کی | (ج)۔عفوودرگزر کی | (د)۔مساوات قائم کرنے کی

20. سُورَۃُ الحَجِّ میں جہاد کی اجازت کو مسلمانوں کے لیے قرار دیا گیا ہے؟

(الف)۔ذمہ داری | (ب)۔قرضِ حسنہ | **(ج)۔خوش خبری** | (د)۔یہ تینوں

21. ''حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والا'' معنی ہے؟

(الف)۔قرآن کا | **(ب)۔فرقان کا** | (ج)۔ذی شان کا | (د)۔رحمان کا

22. سُورَۃُ الفُرْقَانِ آخر میں صفات بیان کی گئی ہیں؟

(الف)۔مجاہدین کی | (ب)۔تاجروں کی | (ج)۔شہیدوں کی | **(د)۔رحمان کے بندوں کی**

23. قرآن مجید نازل کیا گیا؟

(الف)۔مسلمانوں کے لیے | (ب)۔عربوں کے لیے | **(ج)۔تمام جہانوں کے لیے** | (د)۔اہلِ علم کے لیے

24. رحمان کے بندے زمین پر چلتے ہیں؟

(الف)۔تیز تیز | (ب)۔آہستہ آہستہ | (ج)۔اکڑ اکڑ کر | **(د)۔عاجزی کے ساتھ**

25. اللہ تعالیٰ کے نزدیک خاص مقام ملتا ہے؟

(الف)۔خاندان سے | (ب)۔حسب نسب سے | **(ج)۔اچھے کردار سے** | (د)۔خوب صورتی سے

26. آیات کے لحاظ سے طویل ترین مکی سورت ہے؟

(الف)۔سُورَۃُ الشُّعَرَآءِ | (ب)۔سُورَۃُ العَنْکَبُوْتِ | (ج)۔سُورَۃُ الرُّوْمِ | (د)۔سُورَۃُ لُقْمٰنَ

27. سُورَۃُ الشُّعَرَآءِ کے آخر میں صفات بیان کی گئی ہیں؟

(الف)۔فرشتوں کی | (ب)۔علماء کی | (ج)۔حکمرانوں کی | **(د)۔شاعروں کی**

28. جھوٹے اور گناہ گار لوگوں کا ساتھی ہوتا ہے؟

(الف)۔شاعر | **(ب)۔شیطان** | (ج)۔جن | (د)۔نفس

29. نافرمانوں پر عذاب اترتا ہے؟

(الف)۔دنیا میں | (ب)۔قبر میں | (ج)۔آخرت میں | (د)۔تینوں میں

30. عموماً جھوٹے شاعروں کی پیروی کرتے ہیں؟

(الف)۔اداکار لوگ | **(ب)۔گمراہ لوگ** | (ج)۔ان پڑھ لوگ | (د)۔پڑھے لکھے لوگ

ترجمۃ القرآن نہم (مشقی چار ممکنہ سوالات) 2026

1. حبشہ کے بادشاہ کو کہا جاتا ہے؟

(الف)۔ نجاشی　(ب)۔ قیصر　(ج)۔ کسریٰ　(د)۔ فرعون

2. شاہِ حبشہ کے دربار میں تلاوت کی گئی؟

(الف)۔ سورۃ الحج کی　(ب)۔ سورۃ طٰہٰ کی　(ج)۔ سورۃ مریم کی　(د)۔ سورۃ الانبیاء کی

3. نجاشی کے دربار میں سورۃ مریم کی تلاوت کی؟

(الف)۔ حضرت عثمانؓ نے　(ب)۔ حضرت جعفر طیارؓ نے　(ج)۔ حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے　(د)۔ حضرت ابو بکرؓ نے

4. سُوْرَۃُ مَرْیَم میں انبیاء کرام علیہم السلام کا ذکر ہے؟

(الف)۔ پانچ　(ب)۔ چھے　(ج)۔ سات　(د)۔ آٹھ

5. معجزانہ طریقے سے تخلیق ہوئی؟

(الف)۔ حضرت نوحؑ کی　(ب)۔ حضرت عیسیٰؑ کی　(ج)۔ حضرت موسیٰؑ کی　(د)۔ حضرت سلیمانؑ کی

6. حضرت موسیٰؑ کا تفصیلی ذکر ہے؟

(الف)۔ سُوْرَۃُ مَرْیَم میں　(ب)۔ سُوْرَۃُ طٰہٰ میں　(ج)۔ سُوْرَۃُ الْحَجّ میں　(د)۔ سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَاء میں

7. سُوْرَۃُ طٰہٰ کو سن کر مسلمان ہوئے؟

(الف)۔ حضرت عمرؓ　(ب)۔ حضرت عثمانؓ　(ج)۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ　(د)۔ حضرت زبیرؓ

8. حق کا انکار کرنے والوں کے بارے میں مظاہرہ کرنا چاہیے؟

(الف)۔ جلد بازی کا　(ب)۔ زبردست غصے کا　(ج)۔ شعلہ بیانی کا　(د)۔ صبر و تحمل کا

9. حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ کا سب سے بڑا معجزہ ہے؟

(الف)۔ پانی میں برکت　(ب)۔ چاند کے دو ٹکڑے ہونا　(ج)۔ واقعہ معراج　(د)۔ قرآن مجید

10. اصل کامیابی کا فیصلہ ہوگا؟

(الف)۔ نتیجے کے دن　(ب)۔ عید کے دن　(ج)۔ قیامت کے دن　(د)۔ حج کے دن

11. سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَاء کو قرار دیا گیا ہے؟

(الف)۔ قیمتی اثاثہ　(ب)۔ آنکھوں کی ٹھنڈک　(ج)۔ قرآن کی زینت　(د)۔ سورتوں کی سردار

12. حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن ﷺ سراپا رحمت ہیں اس کا ذکر؟

(الف)۔ سُوْرَۃُ الْحَجّ میں ہے　(ب)۔ سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَاء میں ہے　(ج)۔ سُوْرَۃُ مَرْیَم میں ہے　(د)۔ سُوْرَۃُ طٰہٰ میں ہے

13. سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَاء کے مطابق جو بات معلوم نہ ہو وہ پوچھ لینی چاہیے؟

(الف)۔ بزرگوں سے　(ب)۔ صحافیوں سے　(ج)۔ دین دار لوگوں سے　(د)۔ اہل علم سے

14. ہر شخص اپنے اعمال کا جواب دہ ہے؟

(الف)۔ اساتذہ کو　(ب)۔ پولیس کو　(ج)۔ اللہ تعالیٰ کو　(د)۔ بزرگوں کو

Ruff.pk

3. قرآن مجید ظالموں کو اللہ تعالیٰ کے عذاب سے خبردار کرتا ہے اور نیک لوگوں کو جنت اور اس کی نعمتوں کی خوش خبری دیتا ہے۔

سورۃ الاحقاف (اضافی سوالات)

سوال۔ سورۃ الاحقاف کب نازل ہوئی؟

جواب۔ یہ سورت اس وقت نازل ہوئی جب جنات کی ایک جماعت نے حضرت محمد رسول ﷺ سے قرآن مجید سنا تھا۔ یہ واقعہ ہجرت سے پہلے اس وقت پیش آیا جب آپ ﷺ طائف سے واپس تشریف لا رہے تھے اور نخلہ کے مقام پر فجر کی نماز میں قرآن مجید کی تلاوت فرما رہے تھے۔

سوال۔ سورۃ الاحقاف میں والدین کے حوالے سے کیا تلقین کی گئی ہے؟

جواب۔ اس سورت میں والدین کے ساتھ حسن سلوک کی تلقین کی گئی ہے۔ ماں کا خاص طور پر ذکر کیا گیا کہ وہ اپنی اولاد کے لیے بہت سی مشقتیں برداشت کرتی ہے۔ اولاد کے شکر گزار ہونے اور قناعت والی زندگی گزارنے کو ان کی بہترین خوبی کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ جو لوگ اپنے والدین سے برا سلوک کرتے ہیں ان کے برے انجام سے بھی خبر دار کیا گیا ہے۔

سوال۔ حقوق العباد میں سب سے اولین حق کس کا ہے؟

جواب۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اپنی عبادت کے بعد والدین سے حسن سلوک کو سب سے اہم قرار دیا ہے۔ گویا حقوق العباد میں سب سے اولین حق والدین کا ہے۔

سوال۔ قرآن مجید کی تلاوت سن کر جنات نے کیا کیا؟

جواب۔ جب جنات نے حضرت محمد رسول ﷺ سے قرآن مجید سنا تو نہ صرف وہ ایمان لے آئے بلکہ انھوں نے اپنی قوم کے پاس جا کر انھیں بھی ایمان لانے کی دعوت دی۔

ذخیرہ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
وَصَّيْنَا	ہم نے حکم فرمایا	اِحْسٰنًا	نیک سلوک
حَمَلَتْهُ	اٹھائے رکھا	اُمُّهٗ	اس کی ماں نے
كُرْهًا	تکلیف سے	وَضَعَتْهُ	اسے جنا
ثَلٰثُوْنَ شَهْرًا	تیس مہینے	بَلَغَ	وہ پہنچ گیا
اَرْبَعِيْنَ سَنَةً	چالیس سال	اَوْزِعْنِيْٓ	مجھے توفیق دے

اہم نوٹ:۔ املاء، جواب لکھنے میں اور الفاظ و معانی لکھنے میں کوئی غلطی ہوئی تو پیشگی معذرت، اس کی درستگی کر لیجیے گا۔ شکریہ

Ruff.pk

سوال۔ سورۃ ص کا خلاصہ لکھیے؟

جواب۔ سورۃ ص کا خلاصہ "عقیدۂ رسالت کا بیان" ہے۔

سوال۔ سورۃ ص کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجئے؟

جواب۔ 1. قرآن مجید سراسر نصیحت ہے، جب کہ اس کا انکار کرنے والے محض تکبر اور مخالفت میں پڑے ہیں۔

2. اللہ تعالیٰ کی راہ میں انبیاء کرام علیہم السلام کو بھی مشکلات پیش آئیں۔ ہمیں بھی دین کی راہ میں آنے والی تکالیف برداشت کرنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

3. انبیاء کرام کی دعوت کو ٹھکرانے والوں کا دنیا اور آخرت میں برا انجام ہوتا ہے۔

سوال۔ سورۃ ص کے نازل ہونے کا واقعہ مختصر انداز میں بیان کیجئے؟

جواب۔ سورۃ ص کے نازل ہونے کا ایک خاص واقعہ ہے۔ ایک مرتبہ قریش کے سردار حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کے چچا ابو طالب کے پاس ایک وفد کی شکل میں آئے اور کہا: اگر محمد ﷺ ہمارے بتوں کو برا کہنا چھوڑ دیں تو ہم انھیں ان کے دین پر عمل کرنے کی اجازت دے سکتے ہیں۔ چنانچہ جب حضرت محمد رسول ﷺ کو مجلس میں بلا کر آپ ﷺ کے سامنے یہ تجویز رکھی گئی تو آپ ﷺ نے حضرت ابو طالب سے فرمایا: "چچا جان! کیا میں انھیں اس چیز کی دعوت نہ دوں جس میں ان کی بہتری ہے؟" ابو طالب نے پوچھا: وہ کیا چیز ہے؟ آپ نے فرمایا: "میں ان سے ایسا کلمہ کہلانا چاہتا ہوں جس کے ذریعے سارا عرب ان کے سامنے جھک جائے گا اور یہ پورے عجم کے مالک ہو جائیں گے"۔ اس کے بعد آپ ﷺ نے کلمہ توحید پڑھا۔ یہ سن کر تمام لوگ کپڑے جھاڑ کر اٹھ کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: کیا ہم سارے معبودوں کو چھوڑ کر ایک کو اختیار کر لیں؟ یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔ اس موقع پر سورۃ ص کی آیات نازل ہوئیں۔

سورۃ ص (اضافی سوالات)

سوال۔ قرآن مجید کو سمجھنے کے کتنے درجے ہیں؟

جواب۔ قرآن مجید کو سمجھنے کے دو درجے ہیں۔ ایک تدبر یعنی قرآن مجید کی آیات پر گہرا غور و فکر کرنا اور دوسرا تذکر یعنی قرآن مجید سے نصیحت حاصل کرنا۔

سوال۔ چشمہ شفا کب جاری ہوا؟

جواب۔ حضرت ایوب علیہ السلام کے پاؤں مارنے سے چشمہ شفا جاری ہوا۔

سوال۔ شیطان لعنت کا حق دار کیوں بنا؟

جواب۔ سورت کے آخر میں حضرت آدم علیہ السلام کا بھی ذکر ہے۔ ان کی بے ادبی کرنے کی وجہ سے شیطان لعنت کا حق دار بنا۔ وہ انسان کا ابدی دشمن ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے منتخب بندوں کے سامنے وہ بے بس رہے گا۔

سورۃ الاحقاف (مشقی سوالات)

سوال۔ سورۃ الاحقاف کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

جواب۔ احقاف کا معنی ہے ریت کے ٹیلے۔ جس جگہ قوم عاد آباد تھی اسے احقاف کہا جاتا تھا، کیوں کہ وہاں ریت کے بہت سے ٹیلے تھے۔ سورۃ الاحقاف کی آیت اکیس (21) میں اس جگہ کا ذکر آیا ہے۔ اس مناسبت سے اس کا نام سورۃ الاحقاف رکھا گیا ہے۔

سوال۔ سورۃ الاحقاف کا خلاصہ لکھیے؟

جواب۔ سورۃ الاحقاف کا خلاصہ "توحید، رسالت اور آخرت کا اثبات اور حضرت محمد رسول ﷺ کو تسلی دینا" ہے۔

سوال۔ سورۃ الاحقاف کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجئے؟

جواب۔ 1. اللہ تعالیٰ کے سوا لوگ جن معبودوں کو پکارتے اور پوجا کرتے ہیں، وہ نہ تو ان کی پکار سن سکتے ہیں اور نہ قیامت تک ان کی پکار کا کوئی جواب دے سکتے ہیں۔

2. قیامت کے دن مشرکین کے بنائے گئے جھوٹے معبود ان کے دشمن ہوں گے۔

80. قرآن مجید کے مطابق دشمنوں کی تمام تر مخالفت کے باوجود غالب آنا ہے؟

(الف)۔ اہلِ مشرق کو | **(ب)۔ اسلام کو** | (ج)۔ اہلِ مغرب کو | (د)۔ اہلِ روم کو

81. حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین ﷺ کے چچا کا نام ہے؟

(الف)۔ عبداللہ بن عباس | (ب)۔ ابو نواس | **(ج)۔ ابو طالب** | (د)۔ ابو جہل

82. قرآن مجید سے نصیحت حاصل کرنا کہلاتا ہے؟

(الف)۔ تذبذب | (ب)۔ تصوّر | (ج)۔ توقّع | **(د)۔ تذکّر**

83. اصل اور ہمیشہ رہنے والی نعمتیں ہیں؟

(الف)۔ شہروں میں | (ب)۔ یورپ میں | **(ج)۔ جنت میں** | (د)۔ دیہاتوں میں

84. سورۃ صٓ کے آخر میں کس پیغمبر کا ذکر ہے؟

(الف)۔ حضرت آدمؑ | (ب)۔ حضرت ادریسؑ | (ج)۔ حضرت نوحؑ | (د)۔ حضرت حوّاؑ

85. مشرکینِ مکہ اللہ تعالیٰ کی بیٹیاں قرار دیتے تھے؟

(الف)۔ جادوگرنیوں کو | (ب)۔ نیک عورتوں کو | (ج)۔ جنات کو | **(د)۔ فرشتوں کو**

86. احقاف کا معنی ہے؟

(الف)۔ آبشاریں | (ب)۔ جنگلات | **(ج)۔ ریت کے ٹیلے** | (د)۔ پہاڑ

87. احقاف مسکن تھا؟

(الف)۔ قومِ عاد کا | (ب)۔ قومِ ثمود کا | (ج)۔ بنی اسرائیل کا | (د)۔ قومِ سبا کا

88. سورۃ الاحقاف میں حقوق بیان کیے گئے ہیں؟

(الف)۔ غلاموں کے | (ب)۔ بیوی بچوں کے | (ج)۔ رعایا کے | **(د)۔ والدین کے**

89. حقوق العباد میں اوّلین حق ہے؟

(الف)۔ اولاد کا | **(ب)۔ والدین کا** | (ج)۔ اساتذہ کا | (د)۔ ہمسایوں کا

90. قومِ عاد کو بہت گھمنڈ تھا؟

(الف)۔ مال پر | (ب)۔ خوب صورتی پر | **(ج)۔ جسمانی طاقت پر** | (د)۔ اولاد پر

اہم نوٹ:۔ اگر کسی سوال کا جواب غلط مینشن ہو گیا ہے تو پیشگی معذرت، درستگی کر لیجیے گا۔

Ruff.pk

64. انسان کی عظمت ہے؟

(الف)۔ عہدے میں | (ب)۔ مال میں | **(ج)۔ محنت میں** | (د)۔ طاقت میں

65. مال اولاد ہیں؟

(الف)۔ کامیابی کی نشانی | **(ب)۔ زندگی کا امتحان** | (ج)۔ طاقت کی نشانی | (د)۔ تقویٰ کی نشانی

66. سُوْرَةُ فَاطِر کا دوسرا نام ہے؟

(الف)۔ سورۃ العقود | **(ب)۔ سورۃ الملائکہ** | (ج)۔ سورۃ تنزیل السجدۃ | (د)۔ سورۃ الاسراء

67. فاطر کا معنی ہے؟

(الف)۔ زبردست | **(ب)۔ پیدا کرنے والا** | (ج)۔ نگہبان | (د)۔ حکمت والا

68. قرآن مجید میں پہاڑوں اور جانوروں کا ذکر کر کے دعوت دی گئی ہے؟

(الف)۔ اللہ تعالیٰ کی حکمت پر غور و فکر کی | (ب)۔ سائنسی تحقیقات کی | (ج)۔ پہاڑوں کی سیر کی | (د)۔ دنیا کی رنگینی کی

69. سُوْرَةُ فَاطِر کے مطابق اللہ تعالیٰ کا حقیقی ڈر حاصل ہوتا ہے؟

(الف)۔ مال داروں کو | (ب)۔ اہل ایمان کو | **(ج)۔ علماء کو** | (د)۔ تاجروں کو

70. قیامت کے دن کے گناہوں کا بوجھ اٹھائیں گے؟

(الف)۔ اس کے والدین | (ب)۔ اس کے رشتہ دار | (ج)۔ اس کی اولاد | **(د)۔ وہ خود**

71. قرآن مجید کا دل ہے؟

(الف)۔ سُوْرَةُ سَبَا | **(ب)۔ سُوْرَةُ یٰسٓ** | (ج)۔ سُوْرَةُ صٓ | (د)۔ سُوْرَةُ الصّٰفّٰت

72. سُوْرَةُ یٰسٓ میں بیان ہے؟

(الف)۔ ہجرت کا | (ب)۔ جہاد کا | (ج)۔ حج کا | **(د)۔ ایمان کا**

73. قرآن مجید شاعری نہیں بلکہ؟

(الف)۔ خطابت ہے | (ب)۔ خط ہے | **(ج)۔ نصیحت ہے** | (د)۔ تعویذ ہے

74. ایک مرتبہ سُوْرَةُ یٰسٓ کی تلاوت کرنے پر قرآن مجید پڑھنے کا اجر ملتا ہے؟

(الف)۔ دس قرآن مجید | (ب)۔ بیس قرآن مجید کا | (ج)۔ تیس قرآن مجید کا | (د)۔ چالیس قرآن مجید کا

75. مویشیوں کے فائدے ہیں؟

(الف)۔ سواری | (ب)۔ دودھ کا حصول | (ج)۔ گوشت کا حصول | **(د)۔ یہ تینوں**

76. سُوْرَةُ الصّٰفّٰت کے شروع میں اوصاف بیان کیے گئے ہیں؟

(الف)۔ مجاہدین کے | (ب)۔ جنّات کے | **(ج)۔ فرشتوں کے** | (د)۔ اہل ایمان کو

77. حضرت اسماعیلؑ کے بھائی سے تھے؟

(الف)۔ حضرت زکریاؑ | (ب)۔ حضرت یحییٰؑ | (ج)۔ حضرت یعقوبؑ | **(د)۔ حضرت اسحاقؑ**

78. سُوْرَةُ الصّٰفّٰت میں تفصیلی تذکرہ ہے؟

(الف)۔ حضرت یوسفؑ | **(ب)۔ حضرت ابراہیمؑ** | (ج)۔ حضرت زکریاؑ | (د)۔ حضرت یحییٰؑ

79. کن لوگوں سے دوستیاں تباہی اور ہلاکت کا سبب دوستیاں ہیں؟

(الف)۔ امیر لوگوں سے | (ب)۔ غریب لوگوں سے | (ج)۔ اَن پڑھ لوگوں سے | **(د)۔ بُرے لوگوں سے**

Ruff.pk

(الف)۔ جنگ موتہ میں (ب)۔ غزوہ خندق میں (ج)۔ فتح مکہ کی صورت میں **(د)۔ غزوہ بدر میں**

48. اللہ تعالیٰ کے نزدیک مال بڑھتا ہے؟

(الف)۔ حفاظت کرنے سے **(ب)۔ زکوٰۃ دینے سے** (ج)۔ جمع کرنے سے (د)۔ اولاد پر خرچ کرنے سے

49. سُوْرَۃُ الرُّوْم کا آغاز ہوتا ہے؟

(الف)۔ اَلْحَمْدُ سے **(ب)۔ حروفِ مقطعات سے** (ج)۔ تسبیح سے (د)۔ کُلّ سے

50. قرآن مجید میں پچھلی نافرمان قوموں کا ذکر ہے؟

(الف)۔ تاریخی معلومات کے لیے **(ب)۔ نافرمانی سے بچانے کے لیے** (ج)۔ آثارِ قدیمہ کی پہچان کے لیے (د)۔ تینوں کے لیے

51. حضرت لقمان اہلِ عرب میں مشہور تھے؟

(الف)۔ تاجر (ب)۔ شاعر **(ج)۔ حکیم و دانا** (د)۔ خطیب

52. حضرت لقمان نے نصیحتیں کیں؟

(الف)۔ اپنے بیٹے کو (ب)۔ اپنے بھائی کو (ج)۔ اپنے شاگرد کو (د)۔ اپنے دوست کو

53. حضرت لقمان نے شرک کو قرار دیا؟

(الف)۔ گناہِ کبیرہ (ب)۔ نحوست کا باعث **(ج)۔ ظلم عظیم** (د)۔ ناجائز کام

54. حضرت لقمان نے اپنے بیٹے کو نصیحت کی کہ زمین پر مت چلنا؟

(الف)۔ اکڑ اکڑ کر (ب)۔ تیز تیز (ج)۔ آہستہ آہستہ (د)۔ اچھل اچھل کر

55. ہمیں اپنی زندگی کے تمام معاملات میں اختیار کرنی چاہیے؟

(الف)۔ نرمی (ب)۔ سختی (ج)۔ تیزی **(د)۔ میانہ روی**

56. حضرت محمد رسولُ اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن ﷺ رات کو سوتے ہوئے تلاوت فرماتے؟

(الف)۔ سُوْرَۃُ الْقَصَص کی (ب)۔ سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرٰن کی (ج)۔ سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃ کی **(د)۔ سُوْرَۃُ السَّجْدَۃ کی**

57. اللہ تعالیٰ نافرنوں پر بڑے عذاب سے پہلے بھیجتا ہے؟

(الف)۔ من و سلویٰ (ب)۔ راحت **(ج)۔ چھوٹے عذاب** (د)۔ شادمانی

58. صبر کرنے والوں اور اللہ تعالیٰ کی آیات پر یقین رکھنے والوں کو بنایا جاتا ہے؟

(الف)۔ فرشتہ **(ب)۔ صاحبِ ثروت** (ج)۔ صابر (د)۔ رہنما

59. سنتِ نبوی کے مطابق جمعہ کے دن سُوْرَۃُ السَّجْدَۃ پڑھنی چاہیے؟

(الف)۔ فجر کی نماز میں (ب)۔ جمعہ کی نماز میں (ج)۔ مغرب کی نماز میں (د)۔ عشاء کی نماز میں

60. اللہ تعالیٰ کی فرماں برداری کرنے والے اور نافرمانی کرنے والے نہیں ہو سکتے؟

(الف)۔ نرم دل **(ب)۔ برابر** (ج)۔ کامیاب (د)۔ ناکام

61. قوم سبا آباد تھی؟

(الف)۔ فلسطین میں (ب)۔ شام میں (ج)۔ عراق میں **(د)۔ یمن میں**

62. قوم سبا نے روش اختیار کی؟

(الف)۔ جھوٹ کی **(ب)۔ ناشکری کی** (ج)۔ کام چوری کی (د)۔ فساد کی

63. حضرت داؤدؑ کے بیٹے کا نام ہے؟

(الف)۔ حضرت یوسفؑ (ب)۔ حضرت موسیٰؑ **(ج)۔ حضرت سلیمانؑ** (د)۔ حضرت اسحاقؑ

31. نمل کا معنی ہے؟

(الف)۔ مکڑی | **(ب)۔ چیونٹی** | (ج)۔ شہد کی مکھی | (د)۔ بلبل

32. سُوْرَۃُ النَّمْلِ میں سب سے تفصیلی تذکرہ ہے؟

(الف)۔ حضرت صالحؑ کا | (ب)۔ حضرت لوطؑ کا | (ج)۔ حضرت موسیٰؑ کا | **(د)۔ حضرت سلیمانؑ کا**

33. دین کی دعوت دینے والوں کو لوگوں کو خبردار کرنا چاہیے؟

(الف)۔ واقعات کے ذریعہ | (ب)۔ تاریخ کے ذریعہ | (ج)۔ تازہ خبروں | **(د)۔ قرآن مجید کے ذریعہ**

34. سُوْرَۃُ النَّمْلِ کے شروع میں ان لوگوں کی صفات بیان کی گئی ہیں جو ہدایت حاصل کرتے ہیں؟

(الف)۔ قرآن مجید سے | (ب)۔ تاریخ سے | (ج)۔ قدرت سے | (د)۔ قصوں سے

35. ہمارے اعمال کا فیصلہ ہوگا؟

(الف)۔ قبر میں | (ب)۔ جنت میں | (ج)۔ جہنم میں | **(د)۔ قیامت کے دن**

36. حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ ﷺ کی سیرت طیبہ مشابہ ہے؟

(الف)۔ حضرت نوحؑ سے | **(ب)۔ حضرت موسیٰؑ سے** | (ج)۔ حضرت ابراہیمؑ سے | (د)۔ حضرت عیسیٰؑ سے

37. قارون کا تعلق تھا؟

(الف)۔ بنی اسرائیل سے | (ب)۔ قوم عاد سے | (ج)۔ قوم لوط سے | (د)۔ قوم ثمود سے

38. قارون اپنے مال و دولت کو نتیجہ قرار دیتا تھا؟

(الف)۔ اللہ تعالیٰ کے فضل کا | (ب)۔ فرعون کی مہربانی کا | (ج)۔ موسیٰؑ کی دعاؤں کا | **(د)۔ ذاتی محنت اور علم کا**

39. مکہ مکرمہ میں نازل ہونے والی آخری سورت ہے؟

(الف)۔ سُوْرَۃُ الْعَنْكَبُوْتِ | (ب)۔ سُوْرَۃُ الْحَجِّ | (ج)۔ سُوْرَۃُ النَّمْلِ | **(د)۔ سُوْرَۃُ الْقَصَصِ**

40. ہدایت حاصل ہوتی ہے؟

(الف)۔ علم حاصل کرنے سے | (ب)۔ سفر کرنے سے | (ج)۔ مال خرچ کرنے سے | **(د)۔ اللہ تعالیٰ کی توفیق سے**

41. عنکبوت کا معنی ہے؟

(الف)۔ چیونٹی | (ب)۔ شہد کی مکھی | **(ج)۔ مکڑی** | (د)۔ مچھر

42. سُوْرَۃُ الْعَنْكَبُوْتِ میں مسلمانوں کی ہدایت کی گئی؟

(الف)۔ اللہ تعالیٰ سے تعلق مضبوط کرنے کی | (ب)۔ جدوجہد کی | **(ج)۔ صبر کرنے کی** | (د)۔ ان تینوں کاموں کی

43. مکڑی کے جالے پر اعتماد کرنے والوں سے تشبیہ دی گئی ہے؟

(الف)۔ یہودیوں کو | (ب)۔ بے عمل عالموں کو | **(ج)۔ مشرکین کو** | (د)۔ غیبت کرنے والوں کو

44. اپنی قوم کو ساڑھے نو سو سال تبلیغ کی؟

(الف)۔ حضرت آدمؑ نے | **(ب)۔ حضرت نوحؑ نے** | (ج)۔ حضرت لوطؑ نے | (د)۔ حضرت ہودؑ نے

45. اللہ تعالیٰ رازق ہے؟

(الف)۔ انسانوں کا | (ب)۔ جانوروں کا | (ج)۔ پرندوں کا | **(د)۔ تمام مخلوقات کا**

46. سُوْرَۃُ الرُّوْمِ میں غالب آنے کی پیش گوئی کی گئی؟

(الف)۔ ایرانیوں کے | (ب)۔ عربوں کے | **(ج)۔ رومیوں کے** | (د)۔ یہودیوں

47. جس دن رومیوں کو فتح نصیب ہوئی اسی دن مسلمانوں کی فتح نصیب ہوئی؟

Ruff.pk

RUFF.PK Learn Smart. Grow Fast. RUFF.PK Learn Smart. Grow Fast. RUFF.PK Learn Smart. Grow Fast.